سوال

(234)ایک جلدباز اور نااہل امام پر فتویٰ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید امام ہر نماز میں اس قدر جلدی کرتا ہے کہ بکر نہ اس کے پیچھے الحمد پڑھ سکتا ہے ۔ اور نہ ہی کوئی تسبیحات رکوع اور سجود میں پوری کرتا ہے ۔ نہ قومہ نہ جلسہ بعد نماز ک بکر نے ادب سے عرض کی کہ مولوی صاحب اتنی جلدی نماز میں نہ کریں ۔ کیونکہ مجھ سے الحمد پڑھا گیا ہے ۔ نہ التحیات نہ پیچھے درود شریف پڑھا گیا ہے ۔ اور میری تسلی نہ ہوئی زید نے جوابدیا ۔ کہ اول تو آپ کو الحمد پڑھنا امام کے پیچھے ناجائز ہے ۔ وہ نہ پڑھیں اور پھر جب دوسرے لوگوں کی شکایت نہیں ہے ۔ تو تم ایک کی نہیں سنی جائے گی ۔ اور باقی لوگوں نے بھی کہا کہ ہماری نماز ٹھیک ہوگئی ہے ۔ اسی طرح ہونی چاہیے امام صاحب نے بھی کہا کہ اسی طرح ٹھیک ہے ۔ ہم اسی طرح پڑھیں گے تم ہمارے ساتھ ملو یا نہ ملو ۔ اب بکر کو کیا کرنا چاہیے ان کے ساتھ نماز پڑھے یا نہ پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک وقت آئے گا ۔ امام نماز کو خراب کریں گے فرمایا مسلمانوں میں ملتے رہنا ۔ ان کی خرابی ان کی گردن پر ہوگی ۔ تم علیحدہ نہ ہونا اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حتی المقدور جماعت کے ساتھ مل کر ہی نماز پڑھنی چاہیے ۔ قصور بذمہ امام

شرفیہ

نہیں نہیں ہر گز ایسے امام کے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہیے ۔ اس لئے کہ اس میں سورہ فاتحہ ہوتی ہے ۔ نہ رکوع سجود نہ قوم ہجلسہ وغیرہ یہ صلوٰۃ بالکل مسئ الصلوٰۃ کی طرح ہے ۔ لہذا یہ نماز باطل ہے ۔ جس امر کا مولانا نے حوالہ دیا ہے ۔ وہ اول تو صرف تاخیر کرتے وقت مگر قراۃ رکوع سجود وغیرہ صحیح کرتے تھے دوم وہکام تھے ان کی طرف سے ترک نماز کے الزام کا بھی خوف تھا ۔ پھر بھی آپ ﷺ نے ان سے پیشتر ہی اپنی نماز وقت پر پڑھنے کا حکم فرمایا اور فرمایا دوبارہ ان کے ساتھ نفل کی نیت سے مل جایا کرو ۔ لہذا اسپر قیاس مع الفارق ہے واللہ اعلم (ابو سعید شرف الدین دہلوی) گھر میں نماز کس قسم کے عذر کے ساتھ پڑھ سکتا ہے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد01ص431

محدث فتویٰ